نفلی حج اور عمرہ

س: میرے پاس کچھ زمین ہے۔ کچھ زمین مَیں نے بچوں کی تعلیم کے لیے فروخت کردی ہے اور باقی فروخت کر کے حج کرنا چاہتا ہوں۔ پنشن میں میری گزراوقات ہوجاتی ہے۔ میری اہلیہ کا اصرار ہے کہ وہ بھی حج پر ساتھ جائیں گی، جب کہ اتنی رقم نہیں ہے کہ انھیں ساتھ لے کر جاؤں لیکن وہ بضد ہیں۔ میری رہنمائی فرما دیں۔

ج: آپ پر حج فرض نہیں ہے اور عمرہ تو نفلی عبادت ہے۔ اس لیے آپ اپنی زمین فروخت کر کے حج یا عمرہ پر جانے کا پروگرام ترک کر دیں۔ نفلی عبادات جو بآسانی اپنے گھر پر رہ کر کر سکتے ہیں کریں اور دعوتِ دین کا کام پورے جذبے اور شوق سے کریں اور اس میں اگر کچھ خرچ کر سکتے ہوں تو کریں۔ حسبِ استطاعت لٹریچر خرید کر عوام میں تقسیم کریں کہ یہ کام تو فرض ہے۔ فرض کو ادا کرنا زیادہ اہمیّت کا حامل ہوتا ہے۔ اس کے بعد اگر اللہ تعالیٰ اتنے وسائل عطا فرما دیں کہ آپ اپنی بیوی کے ساتھ عمرہ کرسکیں تو پھر عمرہ کرنے میں کوئی رکاوٹ نہ ہوگی۔ اس طرح آپ عمرہ بھی کرلیں گے اور اپنی بیوی کی خواہش کو بھی پورا کر دیں گے۔ (مولانا عبدالمالک)

مخلوط مجالس میں باپردہ شرکت؟

س: خاندان کے ایسے اجتماع میں شرکت کے بارے میں کیا حکم ہے جو مخلوط ہو اور مردوخواتین بآسانی مل جل رہے ہوں؟ کچھ لوگوں کی رائے ہے کہ ہم صلۂ رحمی کے جذبے سے جاتے ہیں۔ کچھ کا خیال ہے کہ ہم باپردہ ہوتے ہیں، لہٰذا ہم دوسروں کے ذمہ دار نہیں۔ کیا گناہ پر مبنی یہ مجلس اللہ کے حکم کا مذاق اُڑانے کے مترادف نہیں؟

ج: ایسی مجلس میں جو مخلوط ہو، مردوزن بآسانی مل سکتے ہوں، جانے سے احتراز کرنا چاہیے۔ محض اتنی بات وجہِ جواز نہیں ہوسکتی کہ آپ باپردہ ہوں۔ دوسرے بے پردہ لوگ مجلس میں ہوں اور آپ ان پر نکیر نہ کریں تو آپ باپردہ ہونے کے باوجود بے پردہ لوگوں کے گناہ میں شریک ہوں گی۔ اس لیے یا تو وہاں مناسب اور معقول انداز سے مجلس کو فحاشی اور عریانی سے پاک کرنے میں کردار ادا کریں ورنہ جانے سے معذرت کرلیں، اور دعوت دینے والے پر واضح کردیں کہ مجلس میں شرعی آداب کی خلاف ورزی کی جارہی ہے، اس لیے میں شرکت سے معذور ہوں۔ (مولانا عبدالمالک)